نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com

www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

محکمہ زراعت پنجاب نے کماد کی ستمبر کاشت کے لئے پیداواری حکمت عملی جاری کردی

لاہور29 اگست2022 ( ) ترجمان محکمہ زراعت پنجاب کے مطابق کماد کی اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لیے میرااور بھاری میرا زمین جس میں پانی کا نکاس بہتر ہواور نامیاتی مادہ بھی کافی مقدار میں پایا جاتا ہو موزوں رہتی ہے۔سیم اور تھور والی زمینیں گنے کی کاشت کے لیے موزوں نہیں۔گنے کی جڑیں زمین کے اندر کافی گہرائی تک جاتیں ہیں اس لیے کم ازکم ایک فٹ گہرائی تک زمین کا تیار ہونا ضروری ہے کماد کی جڑوں کے مناسب پھیلاؤ اور خوراک کے آسان حصول کے لیے زمین نرم، بھربھری اور ہموار ہونی چاہیے اس لیے زمین کی تیاری گہرا ہل چلا کر کریں اور زمین کی تیاری سے پہلے اچھی طرح گلی سڑی گوبر کی کھاد ڈالیں اور روٹا ویٹر دو دفعہ چزل ہل ایک دوسرے مخالف رخ اور 3 سے 4 دفعہ عام ہل بمعہ سہاگہ سے زمین تیار کریں۔**کماد کی ستمبر کاشت کے لیے موزوں وقت یکم سے 30 ستمبر ہے**۔کماد کی کاشت کے لیے میرا اور بھاری میرا زمین موزوں ہے جس میں پانی کا نکاس بہتر ہواور نامیاتی مادہ بھی کافی مقدار میں پایا جاتا ہوتا ہم کماد کو ہلکی اور کمزور زمین میں بھی مناسب دیکھ بھال سے کاشت کیا جا سکتا ہے۔سیم اور تھور والی زمین کما کی کاشت کے لیے موزوں نہیں۔گنے کی جڑیں زمین کے اندر کافی گہرائی تک جاتی ہیں اس لیے کم ازکم ایک فٹ گہرائی تک زمین کا تیار ہونا بہت ضروری ہے۔کماد کی کاشت کے لیے زمین نرم، بھربھری اور ہموار کریں اور زمین کی تیاری گہرا ہل چلا کر کریں جبکہ زمین کی تیاری سے پہلے اچھی طرح گلی سڑی گوبر کی کھاد ڈالنی چاہیے۔روٹا ویٹر اور دو دفعہ چزل ہل ایک دوسرے کے مخالف رخ چلا کر عام ہل اور سہاگہ سے زمین تیار کریں۔کاشتکار کماد کی بہتر پیداوار کے لئے محکمہ زراعت کی منظور شدہ اقسام علاقائی تقسیم کے لحاظ سے کاشت کریں۔**کماد کی اگیتی پکنے والی اقسام** میں سی پی 400-77،سی پی ایف 237،ایچ ایس ایف 242 ،سی پی ایف 250،سی پی ایف 251 ،**درمیانی پکنے والی اقسام** میں ایس پی ایف-213،ایس پی ایف-234 ،ایچ ایس ایف-240،سی پی ایف-246 ،سی پی ایف-247 ،سی پی ایف-248 ،سی پی ایف-249،سی پی ایف-253،سی پی ایس جی2525،ایس ایل ایس جی-1283 **پچھیتی پکنے والی اقسام** میں سی پی ایف252 شامل ہیں۔کاشتکار بروقت کاشت اور دیگر موزوں حالات میں دو آنکھوں والے 30 ہزار سے یا تین آنکھوں والے 20 ہزار سے فی ایکڑ ڈالنے چاہئیں یہ تعداد موٹی اقسام میں تقریباً100 سے 120 من اور باریک اقسام میں 80 سے 100 من بیج سے حاصل کی جا سکتی ہے۔کاشت میں تاخیر ہونے کی صورت میں بیج کی مقدار میں 20 سے 25 فیصد تک اضافہ کر لینا چاہیے۔کماد کی کاشت کے لیے زمین کی تیاری گہرے ہل (چزل) سے کریں پھر عام ہل چلا کر سہاگہ دیں اور رجر کے ذریعے 4 فٹ کے فاصلہ پر 8 سے 10 انچ گہری کھیلیاں بنائیں ان کھیلیوں میں پہلے فاسفورس اور پوٹاش کھاد ڈالیں اور پھر بیج ڈال کر مٹی کی ہلکی سی تہ سے ڈھانپ دیں۔

☆☆☆☆